السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول خدا علیہ اسلام خدا کے نور ہیں۔ بجواب الفقیہ

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

## رسول خدا علیہ اسلام خدا کے نور ہیں

### بجواب الفقیہ

الفقیہ بذات خود اور اس کے نامہ نگار ایسے مدرسہ میں تعلیم پائے ہوئے ہیں جہاں اخلاق کی کوئی کتاب داخل نصاب نہیں ہے قلم ہاتھ میں لینے سے پہلے بد گوئی دشنام وہی کے پتھر پھینکنے لگ جاتے ہیں ہم الفقہیہ کو نصیحت نہیں کر سکتے کیونکہ وہ ہماری نصیحت کو برا سمجھے گا ہاں استاد صاحب کا ایک شعر پش کیے دیتے ہیں جو فرماتے ہیں۔

دہان خویش بدشنام میالا صائب   ایں زرقلب بہر کس کہ وہی باز دہد

بطول مثال ہم الفقیہ کی ایک سرخی کا ذکر کرتے ہیں جو الفقیہ مورخہ 7 تا 14 اپریل میں یوں مرقوم ہے اہل حدیث کی ٹرٹر بقول استاد صاحب اس کا جواب یہ ہونا چاہیئے تھا الفقیہ کی بک بک مگر ہم ایسا کرنے کے عادی نہیں ہیں کیونکہ ہمیں تعلیم دی گئی ہے ادفع بالتی ہی احسن خیر اس تقلیدی نوٹ کے بعد ہم اصل مسئلہ کا ذکر کرتے ہیں ہمارا اور الفقیہ پارٹی کا اتفاق ہے کہ آنحضرت ﷺ نور خدا ہیں مگر اس کی تشریح میں اختلاف ہے الفقیہ پارٹی کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے نور ہیں جس کی تشریح یہ شعر ہے جو الفقیہ میں شائع ہوتا رہا ہے۔

وہی جو مستوی عرش سے خدا ہو کر   اتر پڑا ہے مدینہ میں مصطفٰے ہو کر۔

ہم اس عقیدہ کو عقیدہ عیسائیہ بلکہ عقیدہ کفریہ بلکہ عقیدہ دہریہ سمجھتے ہیں ہمارے عقیدہ کی تشریح یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ خدا کے پیدا کیے ہوئے نور ہیں اسی طرح قرآن بھی خدا کا پیدا کیا ہوا نور مخلوق ہے چنانچہ ارشاد ہے (ما. كُنتَ تَدرِي مَا الكِتَابُ وَلَا الإِيمَانُ وَلَٰكِن جَعَلنَاهُ نُورًا نَّهدِي بِهِ مَن نَّشَاءُ) سورة الشورى 52 ''یعنی ہم نے قرآن کو تیرے دل میں نور بنایا'' اب قابل غور یہ بات صرف اتنی رہ گئی کہ رسول اللہ ﷺ خدا کے نور قدیم ہیں یا نور مخلوق ہیں قدرتی تصرف ملاحظہ ہو الفقیہ کے نامہ نگار باوجود سخت بد گوئی کرنے کے تصرف قدرت کے ماتحت یہ فقرہ بھی لکھنے پر مجبور ہوگئے کہ محمد ﷺ نور ہیں خدا نے انہیں نور بنایا اور نور فرمایا ہے۔ اس فقرہ میں بنایا کا لفظ غور طلب ہے جو دراصل خلق کا ترجمہ ہے تیجہ صاف ہے آنحضرت ﷺ خدا کے پیاکیے ہوئے نور ہیں جو نور خدا کی صفت ہے وہ پیدا کیا ہوا نہیں ہے کیونکہ خدا تعالی کی سب صفات ازلی ہیں بس یہی ہمارا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ذات اور صفات سب خدا کی مخلوق ہیں خدا کے ساتھ عینیت کا کوئی حصہ نہیں بلکہ صحیح بات وہی ہے جو کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمائی ہے۔

انما انا عبد اللہ ورسولہ جس کا مطلب حالی الفاظ میں یہ ہے۔

مجھے دی ہے حق نے بس اتنی بزرگی   کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ثنائیہ امرتسری**